THE HANS INDIA

MANUU Admissions: May 1 last date for entrance based courses

Hans News Service | Updated On: 25 April 2019 8:06 PM

HIGHLIGHTS Online admission for entrance based regular courses of Maulana Azad National Urdu University are open till 1st May.

Hyderabad: Online admission for entrance based regular courses of Maulana Azad National Urdu University are open till 1st May.

The e-prospectus and online application forms are available on the University website www.manuu.ac.in, according to a press release. Entrance based courses includes all PhD courses beside MBA; M.Tech(CS); MCA; B.Tech.; M.Ed.; B.Ed.; D.El.Ed. and Polytechnic Diploma in (Civil Engineering; Computer Science Engineering; Electronics & Communication Engineering, Information Technology; Mechanical Engineering; Electrical & Electronics Engineering; Automobile Engineering and Apparel Engineering).

Ph.D. is being offered in Urdu, English, Hindi, Arabic, Persian, Translation Studies; Women Studies, Public Administration, Political Science, Social Work, Islamic Studies, History, Economics, Sociology; Education; Journalism & Mass Communication; Management, Commerce, Mathematics, Physics, Chemistry, Botany, Zoology, Computer Science & SEIP. A

The admissions in regular courses is available at Hyderabad, Lucknow, Srinagar campuses beside 7 Colleges of Teacher Education and 5 Polytechnic Colleges.

Meanwhile, Directorate of Admissions, MANUU is organizing a special Admission drive in the Old City of Hyderabad on 29th April at Urdu Maskan, Khilwat to guide & facilitate the local aspirants. Faculty members of different department will be available from 10.00 am onwards. Admissions for merit based courses will continue till 30th June, 2019 and candidates of part time programs can submit online forms up to 9th August, 2019. For details or any clarifications, please write to Directorate of Admissions- admissionsregular@manuu.edu.in or visit University website www.manuu.ac.in.

رہنمائے دکن

مانو میں انٹرنس کی بنیاد پر یکم مئی داخلے کی آخری تاریخ

حیدرآباد۔ 25 اپریل (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 2019-20 کے لیے مرکزی کیمپس حیدرآباد اور دیگر سٹیلائٹ کیمپس اور کالجس میں ریگولر کورسس میں آن لائن داخلے جاری ہیں۔ انٹرنس کے ذریعہ داخلے کے کورسز میں آن لائن درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ یکم/مئی ہے۔ انٹرنس کے ذریعہ داخلہ دیئے جانے والے کورسز میں پی ایچ ڈی اردو، انگریزی، ہندی، عربی، فارسی، مطالعات ترجمہ؛ مطالعات نسواں، نظم ونسق عامہ، سیاسیات، سوشل ورک، اسلامک اسٹڈیز، تاریخ، معاشیات، سماجیات؛ تعلیم؛ صحافت و ترسیل عامہ؛ مینجمنٹ، کامرس؛ ریاضی، طبیعات، کیمیا، نباتیات، حیوانیات؛ کمپیوٹر سائنس، ایس ای آئی پی شامل ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر انٹرنس کی اساس کے کورسز میں پوسٹ گریجویٹ پروگرامس میں ایم بی اے؛ ایم سی اے، ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس) اور ایم ایڈ؛ انڈر گریجویٹ پروگرامس (بی ایڈ اور بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس)) اور پیشہ ورانہ ڈپلوما (ایلمنٹری ایجوکیشن (ڈی ایل ایڈ)) و نیز پالی ٹیکنک کورسس سیول انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ اور انفارمیشن ٹکنالوجی میکانیکل، الیکٹریکل و الیکٹرانکس انجینئرنگ، اپیرل و آٹوموبائیل انجینئرنگ شامل ہیں۔ ہیڈ کوارٹر حیدرآباد کے علاوہ لکھنؤ کیمپس، سری نگر کیمپس کے علاوہ کالجس آف ٹیچر ایجوکیشن بھوپال (مدھیہ پردیش)، سری نگر (جموں و کشمیر)، دربھنگہ (بہار)، آسنسول (مغربی بنگال)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، سنبھل (اتر پردیش)، نوح (ہریانہ) اور بیدر (کرناٹک)؛ پالی ٹیکنیک کالجس دربھنگہ (بہار)، بنگلورو، کڑپہ (آندھرا پردیش) اور کٹک (اڈیشہ) میں بھی داخلے جاری ہیں۔ اسی دوران، نظامت داخلہ، مانو نے حیدرآباد کے قدیم شہر میں داخلے کے خواہشمند طلبہ کی رہنمائی کے لیے 29/اپریل کو اردو مسکن، خلوت میں ایک خصوصی کیمپ کا اہتمام کیا ہے۔ مختلف شعبوں کے اساتذہ صبح 10 بجے سے دستیاب رہیں گے۔ میرٹ کی اساس پر داخلوں کا سلسلہ 30/جون تک جاری رہے گا۔ درخواستیں یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.ac.in پر دستیاب ہے اور صرف آن لائن ہی قبول کی جائیں گی۔ تفصیلات یا کسی وضاحت کے لیے نظامت داخلہ کو admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔ یونیورسٹی میں ہاسٹل کی محدود گنجائش فراہم ہے۔

منصف

مانو میں انٹرنس کی بنیاد پر داخلے کی آخری تاریخ یکم/مئی

یونیورسٹی کے پیشہ ورانہ کورسس کی مانگ میں اضافہ

حیدرآباد۔ 25 اپریل (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 2019-20 کے لیے مرکزی کیمپس حیدرآباد اور دیگر سٹیلائٹ کیمپس اور کالجس میں ریگولر کورسس میں آن لائن داخلے جاری ہیں۔ انٹرنس کے ذریعہ داخلے کے کورسز میں آن لائن درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ یکم/مئی ہے۔ انٹرنس کے ذریعہ داخلہ دیئے جانے والے کورسز میں پی ایچ ڈی اردو، انگریزی، ہندی، عربی، فارسی، مطالعات ترجمہ؛ مطالعات نسواں، نظم ونسق عامہ، سیاسیات، سوشل ورک، اسلامک اسٹڈیز، تاریخ، معاشیات، سماجیات؛ تعلیم؛ صحافت و ترسیل عامہ؛ مینجمنٹ، کامرس؛ ریاضی، طبیعات، کیمیا، نباتیات، حیوانیات؛ کمپیوٹر سائنس، ایس ای آئی پی شامل ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر انٹرنس کی اساس کے کورسز میں پوسٹ گریجویٹ پروگرامس میں ایم بی اے؛ ایم سی اے، ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس) اور ایم ایڈ؛ انڈر گریجویٹ پروگرامس (بی ایڈ اور بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس)) اور پیشہ ورانہ ڈپلوما (ایلمنٹری ایجوکیشن (ڈی ایل ایڈ)) و نیز پالی ٹیکنک کورسس سیول انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ اور انفارمیشن ٹکنالوجی میکانیکل، الیکٹریکل و الیکٹرانکس انجینئرنگ، اپیرل و آٹوموبائیل انجینئرنگ شامل ہیں۔ ہیڈ کوارٹر حیدرآباد کے علاوہ لکھنؤ کیمپس، سری نگر کیمپس کے علاوہ کالجس آف ٹیچر ایجوکیشن بھوپال (مدھیہ پردیش)، سری نگر (جموں و کشمیر)، دربھنگہ (بہار)، آسنسول (مغربی بنگال)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، سنبھل (اتر پردیش)، نوح (ہریانہ) اور بیدر (کرناٹک)؛ پالی ٹیکنیک کالجس دربھنگہ (بہار)، بنگلورو، کڑپہ (آندھرا پردیش) اور کٹک (اڈیشہ) میں بھی داخلے جاری ہیں۔ اسی دوران، نظامت داخلہ، مانو نے حیدرآباد کے قدیم شہر میں داخلے کے خواہشمند طلبہ کی رہنمائی کے لیے 29/اپریل کو اردو مسکن، خلوت میں ایک خصوصی کیمپ کا اہتمام کیا ہے۔ مختلف شعبوں کے اساتذہ صبح 10 بجے سے دستیاب رہیں گے۔ میرٹ کی اساس پر داخلوں کا سلسلہ 30/جون تک جاری رہے گا۔ درخواستیں یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.ac.in پر دستیاب ہے اور صرف آن لائن ہی قبول کی جائیں گی۔ تفصیلات یا کسی وضاحت کے لیے نظامت داخلہ کو admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔ یونیورسٹی میں ہاسٹل کی محدود گنجائش فراہم ہے۔

راشٹریہ سہارا

مانو میں انٹرنس کی بنیاد پر داخلے کی آخری تاریخ یکم/مئی

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 2019-20 کیلئے مرکزی کیمپس حیدرآباد اور دیگر سٹیلائٹ کیمپس اور کالجس میں ریگولر کورسس میں آن لائن داخلے جاری ہیں۔ انٹرنس کے ذریعہ داخلے کے کورسز میں آن لائن درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ یکم/مئی ہے۔ انٹرنس کے ذریعہ داخلہ دیئے جانے والے کورسز میں پی ایچ ڈی اردو، انگریزی، ہندی، عربی، فارسی، مطالعات ترجمہ: مطالعات نسواں، نظم ونسق عامہ، سیاسیات، سوشل ورک، اسلامک اسٹڈیز، تاریخ، معاشیات، سماجیات؛ تعلیم؛ صحافت و ترسیل عامہ؛ مینجمنٹ، کامرس: ریاضی، طبیعات، کیمیا، نباتیات، حیوانیات؛ کمپیوٹر سائنس، ایس ای آئی پی شامل ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر انٹرنس کی اساس کے کورسز میں پوسٹ گریجویٹ پروگرامس میں ایم بی اے: ایم سی اے، ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس) اور ایم ایڈ: انڈر گریجویٹ پروگرامس (بی ایڈ اور بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس)) اور پیشہ ورانہ ڈپلوما (ایلمنٹری ایجوکیشن (ڈی ایل ایڈ)) و نیز پالی ٹیکنک کورسس سیول انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ اور انفارمیشن ٹکنالوجی میکانیکل، الیکٹریکل و الیکٹرانکس انجینئرنگ، اپیرل و آٹوموبائیل انجینئرنگ شامل ہیں۔ ہیڈ کوارٹر حیدرآباد کے علاوہ لکھنؤ کیمپس، سری نگر کیمپس کے علاوہ کالجس آف ٹیچر ایجوکیشن بھوپال (مدھیہ پردیش)، سری نگر (جموں و کشمیر)، دربھنگہ (بہار)، آسنسول (مغربی بنگال)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، سنبھل (اتر پردیش)، نوح (ہریانہ) اور بیدر (کرناٹک)؛ پالی ٹیکنیک کالجس دربھنگہ (بہار)، بنگلورو، کڑپہ (آندھرا پردیش) اور کٹک (اڈیشہ) میں بھی داخلے جاری ہیں۔ اسی دوران، نظامت داخلہ، مانو نے حیدرآباد کے قدیم شہر میں داخلے کے خواہشمند طلبہ کی رہنمائی کیلئے 29/اپریل کو اردو مسکن، خلوت میں ایک خصوصی کیمپ کا اہتمام کیا ہے۔ مختلف شعبوں کے اساتذہ صبح 10 بجے سے دستیاب رہیں گے۔ میرٹ کی اساس پر داخلوں کا سلسلہ 30/جون تک جاری رہے گا۔ درخواستیں یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.ac.in پر دستیاب ہے اور صرف آن لائن ہی قبول کی جائیں گی۔ تفصیلات یا کسی وضاحت کے لیے نظامت داخلہ کو admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔ یونیورسٹی میں ہاسٹل کی محدود گنجائش فراہم ہے۔

رہنمائے دکن

محمد مشتاق خان کو مینجمنٹ اسٹڈیز میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔ 25 اپریل (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ مینجمنٹ کے اسکالر محمد مشتاق خان ولد جناب محمد اشرف خان کو ان کے مقالہ بعنوان ''سیالیت۔ اہلیت نفع تجزیہ اور دیوالیہ کی پیش قیاسی۔ منتخب مواصلاتی کمپنیوں کا مطالعہ'' کی بنیاد پر پی ایچ ڈی کی ڈگری کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ڈاکٹر سید خواجہ صفی الدین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ مینجمنٹ اسٹڈیز، مانو اور پروفیسر ایس سرینواسا مورتی، ڈین اکیڈیمکس، انسٹیٹیوٹ آف پبلک انٹرپرائز، حیدرآباد کی نگرانی میں تحریر کیا۔ ان کا وائیوا یکم اپریل 2019 کو منعقد ہوا تھا۔ انہیں پی ایچ ڈی کے دوران آئی سی ایس ایس آر ڈاکٹورل فیلوشپ بھی حاصل ہوئی۔

KD

راشٹریہ سہارا

محمد مشتاق خان کو مینجمنٹ اسٹڈیز میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ مینجمنٹ کے اسکالر محمد مشتاق خان ولد جناب محمد اشرف خان کو ان کے مقالہ بعنوان ''سیالیت۔ اہلیت نفع تجزیہ اور دیوالیہ کی پیش قیاسی۔ منتخب مواصلاتی کمپنیوں کا مطالعہ'' کی بنیاد پر پی ایچ ڈی کی ڈگری کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ڈاکٹر سید خواجہ صفی الدین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ مینجمنٹ اسٹڈیز، مانو اور پروفیسر ایس سرینواسا مورتی، ڈین اکیڈیمکس، انسٹیٹیوٹ آف پبلک انٹرپرائز، حیدرآباد کی نگرانی میں تحریر کیا۔ ان کا وائیوا یکم اپریل 2019 کو منعقد ہوا تھا۔ انہیں پی ایچ ڈی کے دوران آئی سی ایس ایس آر ڈاکٹورل فیلوشپ بھی حاصل ہوئی۔

KS

26 APR 2019

Sakshi

మహ్మద్ ముస్తాఖ్ ఖాన్‌కు పీహెచ్‌డీ

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో మేనేజ్‌మెంట్ స్టడీస్ డిపార్ట్‌మెంట్‌లో మహ్మద్ ముస్తాఖ్ ఖాన్‌కు పీహెచ్‌డీ అవార్డును గురువారం ప్రకటించారు. ఖాన్ 'లిక్విడిటీ–ప్రాఫిటబిలిటీ ఎనలైసిస్ అండ్ ప్రెడిక్షన్ ఆఫ్ బ్యాంక్‌రపట్సీ – ఎ కేస్ స్టడీ ఆఫ్ సెలెక్ట్ టెలికామ్ కంపనీస్' అనే అంశంపై మేనేజ్‌మెంట్ స్టడీస్ డిపార్ట్‌మెంట్ అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ సయ్యద్ ఖాజా సఫియొద్దీన్, ఇన్‌స్టిట్యూట్ ఆఫ్ పబ్లిక్ ఎంటర్‌ప్రైజ్ అకడమిక్ డీన్ ప్రొఫెసర్ ఎస్ శ్రీనివాస మూర్తిల పర్యవేక్షణలో పీహెచ్‌డీ థీసిస్‌ను సమర్పించారు. ముస్తాఖ్ ఖాన్ ఐసీఎస్ఎస్ఆర్ డాక్టోరల్ ఫెలోషిప్‌ను కూడా పొందారు.

26 APR 2019 Sakshi

'మనూ' ప్రవేశ పరీక్షలకు దరఖాస్తుల ఆహ్వానం

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ప్రవేశ పరీక్ష ఆధారిత కోర్సులకు దరఖాస్తు చేసుకోవడానికి మే 1 చివరి తేదీగా ప్రకటించారు. ఆన్‌లైన్ ద్వారా దరఖాస్తులను పంపాల్సి ఉంటుంది. దరఖాస్తులు, ప్రాస్పెక్టస్‌లను యూనివర్సిటీ వెబ్‌సైట్ [illegible] ద్వారా పొందాల్సి ఉంటుంది. పూర్తి చేసిన దరఖాస్తులను ఆన్‌లైన్‌లో పంపించాలి. కాగా.. ఈ నెల 28వ ఉదయం 10 గంటలకు పాతబస్తీలోని ఉర్దూ మస్కాన్, ఖిల్వత్‌లో పాతబస్తీ వాసులకు ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని కోర్సులు, ఇతర అంశాలపై అవగాహన కల్పిస్తారు. ఈ సందర్భంగా వివిధ డిపార్ట్‌మెంట్ల ఫ్యాకల్టీ ప్రతినిధులు పాల్గొని కోర్సులకు దరఖాస్తు ఎలా చేయాలో వివరిస్తారు.

26 APR 2019

منصف

"اسلاموفوبیا" کا کوئی جواز نہیں

اردو یونیورسٹی میں 2 روزہ قومی سمینار کا افتتاح۔ ماہرین کا خطاب۔ سری لنکا کے مہلوکین کو خراج

حیدرآباد۔ 25 اپریل (پریس نوٹ) معاصر اسلام اور مسلمانوں کی [illegible] پر انگریزی کے [illegible] کی نفسیاتی بنیاد پر "اسلاموفوبیا" (اسلام کے متعلق سے خوف کی نفسیات) کا کوئی جواز نہیں ہے۔ مسلمان [illegible] صدیوں سے پر امن طور پر رہتے آئے ہیں۔ اسلام اس وقت دنیا کا سب سے تیزی سے پھیلنے والا مذہب ہے۔ اس تناظر میں اسلامک اسٹڈیز کے مضمون کی اہمیت و افادیت میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ ممتاز ماہر اسلامیات پروفیسر [illegible] سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز اور [illegible] کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ قومی سمینار "اسلامک اسٹڈیز: صورتحال اور مستقبل" کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر [illegible] نے اپنے خطبے میں اسلامک اسٹڈیز کے بحیثیت مضمون آغاز و ارتقاء، ہندوستان میں مطالعات اسلامی کی ترجیحات و [illegible] اسلامک اسٹڈیز میں تحقیق و تدریس کے طریقہ کار [illegible] کے مستقبل کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ انہوں نے اسلامک اسٹڈیز کو [illegible] کے مطالعہ پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کی [illegible]

صرف قابل فہم اور مکمل تصویر پیش کرنے کی کوشش کی بلکہ اس کی تجزیاتی طریقوں سے تحقیق بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ اسلامک اسٹڈیز کے فروغ کے معاملے میں دینی تعلیمی اداروں ندوۃ العلماء اور دارالعلوم دیوبند کی کاوشوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے صدارتی تقریر میں کہا کہ نیوزی لینڈ اور سری لنکا کے حالیہ دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں آج کے سمینار کے موضوع کی اہمیت و افادیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ سری لنکا میں گذشتہ اتوار کو جو کچھ ہوا اس پر انہیں بہت افسوس ہوا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن میں برائی کا بدلہ بہترین عمل سے دینے کا حکم ہے۔ جن لوگوں نے اسلام کا نام لے کر اس طرح کے کام کرتے ہیں [illegible] کا نقصان ہے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر [illegible] ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد نے [illegible] میں انسٹی ٹیوٹ کی تاریخ کا احاطہ کیا۔ یہ ادارہ ابتداء میں عیسائیت کی تبلیغ کا کام کرتا تھا مگر اب اس کی توجہ بین مذہبی مذاکرات اور قیام امن کی کوششوں پر ہے۔ مہمان اعزازی پروفیسر [illegible] نے کہا کہ [illegible] اسلام کے لیے معاون ثابت ہو رہی ہیں۔ اس کی مثال ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ ہے۔ اس کا آغاز اسلام کے خلاف [illegible] کے طور پر کیا گیا تھا لیکن یہی ادارہ آج دنیا کے سامنے اسلام کی صحیح تصویر پیش کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا [illegible] ڈاکٹر محمد اسلم پرویز [illegible] اسلامک اسٹڈیز [illegible] سری لنکا میں دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کی یاد میں شرکاء نے دو منٹ کی خاموشی منائی۔ اس موقع پر اسلامک اسٹڈیز کا [illegible] "[illegible] مطالعات" [illegible]